شجرہ

سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ امجدیہ

پیر طریقت رہبر شریعت خلیفہ مفتی اعظم ہند
شہزادۂ صدر الشریعہ حضور محدثِ کبیر الحاج حضرت علامہ مولانا

مفتی ضیاء المصطفیٰ اعظمی مدّظلہ العالی
قادری نوری صاحب

باھتمام

نبیرۂ صدر الشریعہ جگر گوشۂ محدثِ کبیر مفتی ابن مفتی استاذ
العلماء فقیہ اعظم پاکستان شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ

مولانا مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی مدّظلہ العالی
نوری قادری صاحب

Facebook page//ابوالخیر محمد عمر ضیائی
YouTube; labbaik news rizvi Media
Email; mumerziaee76@gmail.com

۷۸۶
۹۲

خوشا مسجد و مدرسہ خانقاہے
کہ در وے بود قیل و قال محمد
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

شَجَرَةً طَيِّبَةً

اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ

شجرۂ طیبہ

سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ امجدیہ

پیر طریقت
الحاج حضرت علامہ مفتی ضیاء المصطفیٰ صاحب قادری

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	تفصیلات	نمبر شمار
۰٤	اذکار اسماء مشائخِ قادریہ رضویہ	۱
۱۷	سندِ بیعت بدستِ مرشدِ کریم	۲
۱۸	شجرہ عالیہ حضرات سلسلہ قادریہ	۳
۲۳	فاتحہِ سلسلہ	٤
۲۳	درودِ غوثیہ	۵
۲٤	پنج گنج قادری	٦
۲۵	قضائے حاجات و حصول ظفر و مغلوب دشمناں	۷
۲۷	ضروری ہدایات	۸
۳۱	حصارِ حفاظت	۹
۳۵	ذکرِ نفی و اثبات	۱۰
۳۵	ترکیب ذکر جہر	۱۱
۳٦	یاددہانی	۱۲
۳۹	پردہ کی اہمیت	۱۳
٤۰	یاراں بکوشید	۱٤
٤۳	ختم قرآن کریم	۱۵
٤٤	فضیلت درود شریف	۱٦
٤٦	تصور شیخ	۱۷
٤۷	ہر نماز کے بعد یہ مناجات پڑھیں	۱۸
۵۱	ضروری ہدایات	۱۹
۵۲	تحریک کی سرگرمیاں	۲۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

شجرۃ طیبۃ اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء

ھذہ سلسلتی من مشائخی فی الطریقۃ العلیۃ
العالیۃ القادریۃ الطیبۃ المبارکۃ ہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا
محمد معدن الجود والکرم وآلہ الکرام
اجمعین ط ۱

اللھم صل وسلم وبارک علیہ وعلیھم
وعلی المولی السید الکریم علی ن المرتضی
کرم اللہ تعالی وجھہ ط ۲

---

۱ ۱۲ ربیع الاول شریف سنہ ۱۱ھ کو وصال ہوا۔ مدینہ طیبہ میں مزار پاک ہے۔

۲ ۲۱ رمضان المبارک سنہ ۴۰ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک نجف اشرف میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ حُسَيْنِ نِ الشَّهِيْدِ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۔ ؎۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ۔ ؎۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ نِ الْبَاقِرِ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ۔ ؎۳

؎۱ ۱۰ محرم الحرام سنہ ۶۱ھ کو کربلا میں شہید ہوئے مزار پاک کربلا معلّٰی میں ہے۔

؎۲ ۱۸ محرم الحرام سنہ ۹۴ھ کو وصال ہوا مزار پاک مدینہ منورہ میں ہے۔

؎۳ ۷ ذی الحجہ سنہ ۱۱۴ھ کو وصال ہوا مزار پاک مدینہ منورہ میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَ
عَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِنِ الصَّادِقِ
رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط [1]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ مُوسٰى بن جَعْفَرِنِ الْكَاظِمِ
رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط [2]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا
رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط [3]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى

---

[1] ۱۵ رجب المرجب ۱۴۸ھ کو وصال ہوا مزار مبارک مدینہ منورہ میں ہے

[2] ۵ رجب المرجب ۱۸۳ھ کو وصال ہوا مزار مبارک بغداد شریف میں ہے

[3] ۲۱ رمضان المبارک ۲۰۳ھ کو وصال ہوا مزار شریف مشہد مقدس میں ہے

المولیٰ الشیخ معروف بن الکرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ [1]

اللّٰہم صلّ وسلّم وبارک علیہ وعلیہم وعلی المولیٰ

الشیخ سری بن السقطی رضی اللہ تعالیٰ عنہ [2]

اللّٰہم صلّ وسلّم وبارک علیہ وعلیہم وعلی

المولیٰ الشیخ جنید بن البغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ [3]

اللّٰہم صلّ وسلّم وبارک علیہ وعلیہم وعلی المولیٰ

الشیخ ابی بکر بن الشبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ [4]

اللّٰہم صلّ وسلّم وبارک علیہ وعلیہم وعلی

المولیٰ الشیخ ابی الفضل عبد الواحد التمیمی

---

[1] ۲ محرم الحرام سنہ ۲۰۰ھ کو وصال ہوا مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[2] ۱۳ رمضان المبارک سنہ ۲۵۳ھ کو وصال ہوا مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[3] ۲۷ رجب المرجب سنہ ۲۹۷ یا ۲۹۸ھ میں وصال ہوا مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[4] ۲۷ ذی الحجہ سنہ ۳۳۴ھ کو وصال ہوا مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۱ھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلٰى

الشَّيْخِ اَبِي الْفَرَجِ الطَّرْطُوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۲ھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلٰى

الشَّيْخِ اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ نِ الْقُرَشِيِّ الْهَكَّارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۳ھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلٰى

الشَّيْخِ اَبِي سَعِيْدِ نِ الْمَخْزُوْمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۴ھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلٰى

۱ھ ۲۶ر جمادی الاخری سنہ ۴۲۵ھ کو وصال ہوا مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

۲ھ ۳ر شعبان المکرم سنہ ۴۴۷ھ کو وصال ہوا مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

۳ھ یکم محرم الحرام سنہ ۴۸۶ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

۴ھ ۷ر شوال المکرم سنہ ۵۱۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

09

السَّیِّدِ الْکَرِیْمِ غَوْثِ الثَّقَلَیْنِ وَغَیْثِ الْکَوْنَیْنِ
الْاِمَامِ اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْحَسَنِیِّ الْحُسَیْنِیِّ الْجِیْلَانِیِّ
صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی جَدِّہِ الْکَرِیْمِ عَلَیْہِ وَعَلٰی مَشَایِخِہٖ
الْعِظَامِ وَاُصُوْلِہِ الْکِرَامِ وَفُرُوْعِہٖ الْفِخَامِ وَمُحِبِّیْہِ
وَالْمُنْتَمِیْنَ اِلَیْہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامِ وَبَارِکْ
وَسَلِّمْ اَبَدًا ۱؎

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَ
عَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ اَبِیْ بَکْرٍ تَاجِ الْمِلَّۃِ وَالدِّیْنِ
عَبْدِ الرَّزَّاقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۲؎

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی

۱؎ ۱۱ یا ۱۷ ربیع الآخر شریف سنہ ۵۶۱ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

۲؎ ۶ شوال المکرم سنہ ۶۲۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

الْمَوْلَى السَّيِّدِ أَبِيْ صَالِحٍ نَصْرٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؎۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَ
عَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُحْيِ الدِّيْنِ أَبِيْ نَصْرٍ رَضِيَ اللهُ
تَعَالٰى عَنْهُ ؎۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى السَّيِّدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؎۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُوْسٰى رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؎۴

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى

؎۱ ۲۷ رجب المرجب سنہ ۶۳۲ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک بغداد شریف میں ہے۔

؎۲ ۲۷ ربیع الاوّل سنہ ۶۵۶ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک بغداد شریف میں ہے۔

؎۳ ۲۳ شوال المکرم سنہ ۶۷۳ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک بغداد شریف میں ہے۔

؎۴ ۱۳ رجب المرجب سنہ ۷۶۳ھ میں وصال ہوا۔ مزارِ پاک بغداد شریف میں ہے

اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ حَسَن رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؎۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى

اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ اَحْمَدَ الْجِيْلَانِيْ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؎۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى

اَلْمَوْلَى الشَّيْخِ بَهَاءِ الدِّيْن رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؎۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى

اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ اِبْرَاهِيْمَ الْاِيْرَجِيْ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؎۴

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى

؎۱ ۲۶ صفر المظفر ۷۸۱ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ مبارک بغداد شریف میں ہے۔

؎۲ ۱۹ محرم الحرام ۸۵۳ھ میں وصال ہوا۔ مزارِ پاک بغداد شریف میں ہے۔

؎۳ ۱۱ ذی الحجہ ۹۲۱ھ میں وصال ہوا۔ دولت آباد (دکن) میں مزارِ پاک ہے۔

؎۴ ۵ ربیع الآخر ۹۵۳ھ میں وصال ہوا۔ مزارِ پاک دہلی میں درگاہ محبوب الٰہی میں ہے۔

اَلْمَوْلَى الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ بِهْكَارِي رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [1]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى

اَلْمَوْلَى الْقَاضِي ضِيَاءِ الدِّيْنِ الْمَعْرُوْفِ بِالشَّيْخِ

جِيَا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [2]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى

اَلْمَوْلَى الشَّيْخِ جَمَالِ الْاَوْلِيَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [3]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى

اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [4]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى

---

[1] ۹ ذی قعدہ سنہ ۹۸۱ھ میں وصال ہوا۔ مزارِ مبارک کاکوری میں ہے۔

[2] ۲۱ رجب المرجب سنہ ۹۸۹ھ میں وصال ہوا۔ مزارِ مبارک قصبہ نیوتنی ضلع لکھنؤ میں ہے۔

[3] شب عید الفطر سنہ ۱۰۳۷ھ میں وصال ہوا۔ کوڑا جہان آباد ضلع فتحپور ہسوہ میں مزار پاک ہے۔

[4] ۶ شعبان المکرم سنہ ۱۰۷۱ھ میں وصال ہوا۔ مزارِ پاک کالپی شریف میں ہے۔

المولیٰ السید احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ١؎

اللّٰھم صل وسلم وبارك علیہ وعلیھم وعلی

المولیٰ السید فضل اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ٢؎

اللّٰھم صل وسلم وبارك علیہ وعلیھم وعلی

المولیٰ السید الشاہ برکۃ اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ٣؎

اللّٰھم صل وسلم وبارك علیہ وعلیھم وعلی

المولیٰ السید الشاہ آل محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ٤؎

اللّٰھم صل وسلم وبارك علیہ وعلیھم وعلی المولیٰ

السید الشاہ حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ٥؎

١؎ ١٩ر صفر المظفر سنہ ١٠٨٤ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔

٢؎ ١٤ر ذی قعدہ سنہ ١١١١ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔

٣؎ ١٠ر محرم الحرام سنہ ١١٤٢ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

٤؎ ١٦ر رمضان المبارک سنہ ١١٦٤ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

٥؎ ١٤ر رمضان المبارک سنہ ١١٩٨ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الشَّاهِ اَبِی الْفَضْلِ شَمْسِ الْمِلَّةِ وَالدِّیْنِ اٰلِ اَحْمَدْ اَچھے مِیَاں رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ[1]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الْكَرِیْمِ الشَّاهِ اٰلِ رَسُوْلِ الْاَحْمَدِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی الْهُمَامِ اَهْلِ السُّنَّةِ مُجَدِّدِ الشَّرِیْعَةِ الْعَاطِرَةِ مُؤَیِّدِ الْمِلَّةِ الطَّاهِرَةِ حَضْرَةِ الشَّیْخِ اَحْمَدْ رَضَا خَان رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ بِالرِّضَا الشَّرْمَدِیِّ[1]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی الْكَرِیْمِ سِرَاجِ السَّالِكِیْنَ نُوْرِ الْعَارِفِیْنَ سَیِّدِیْ اَبِی الْحُسَیْنِ اَحْمَدَ النُّوْرِیِّ الْمَارَهْرَوِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَرْضَاهُ عَنَّا[2]

[1] ۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ کو وصال ہوا۔ مزار شریف بریلی محلہ سوداگراں میں ہے

[2] ۱۱ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ جَمِیْعًا وَعَلٰی
الشَّیْخِ الْفَقِیْهِ الْاَعْظَمِ بِالْهِنْدِ
صَدْرِ الشَّرِیْعَةِ مَوْلَانَا
مُحَمَّدْ اَمْجَدْ عَلِی الْقَادِرِیْ
الْاَعْظَمِیْ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ [1]
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ جَمِیْعًا
وَعَلٰی حَافِظِ الْمِلَّةِ وَالدِّیْنِ
عَزِیْزِ الْاَوْلِیَاءِ مَوْلَانَا
عَبْدِ الْعَزِیْزِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلٰی
الْهُمَامِ اِمَامِ اَهْلِ السُّنَّةِ
مُجَدِّدِ الشَّرِیْعَةِ الْعَاطِرَةِ مُؤَیِّدِ
الْمِلَّةِ الطَّاهِرَةِ حَضْرَةِ الشَّیْخِ
الْاِمَامِ اَحْمَدْ رَضَا خَان رَضِیَ اللّٰهُ
تَعَالٰی عَنْهُ بِالرِّضَا السَّرْمَدِیْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ
وَعَلَیْهِمْ جَمِیْعًا وَعَلَی الشَّیْخِ زُبْدَةِ
الْاَتْقِیَاءِ الْمُفْتِی الْاَعْظَمِ بِالْهِنْدِ
مَوْلَانَا مُحَمَّدْ مُصْطَفٰی رَضَا خَان
الْقَادِرِیْ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ [2]

[1] ۲ ذوالقعدہ ۱۳۶۷ھ کو وصال ہوا۔ مزار شریف گھوسی جامعہ امجدیہ کے پاس
[2] شب ۱۴ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بریلی شریف میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْفَقِيْرِ ضِيَاءِ الْمُصْطَفٰى الْقَادِرِيِّ عُفِيَ عَنْهُ -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًا وَعَلٰى سَائِرِ اَوْلِيَائِكَ وَعَلَيْنَا وَبِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيْهِمْ وَمَعَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ آمين

الٰہی بحرمت ایں مشائخ عاقبت بندهٔ / بندی خود ....

محمد عمیس برادر مولانا عبد المالک .... غفرلہ/لہا

ساکن .... محمد پور کالونی گوجرانوالہ .... بخیر گرداں

دستخط فقیر محمد سعید ... حیدری عفی عنہ

تاریخ ۱۳ محرم الحرام .... ۱۴۲۷ھ / ۱۹ء ۲۰۰۷

شجرۂ عالیہ حضرات عالیہ قادریہ برکاتیہ

رضوانُ اللہِ تعالیٰ علیہم اجمعین الیٰ یومِ الدین۔

یا الٰہی! رحم فرما مصطفےٰ کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

سیدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علمِ حق دے باقرِ علمِ ہدیٰ کے واسطے

صدقِ صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معروف وسری معروف دے بیخود سری
جندِ حق میں گن جنیدِ باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے کتوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن و سعد
بوالحسن اور بوسعیدِ سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا
قدرِ عبدالقادرِ قدرت نما کے واسطے

اَحْسَنَ اللّٰہُ لَہٗ رِزْقًا سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزاق تاج الاصفیا کے واسطے

نصر ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں محیِ جاں فزا کے واسطے

طورِ[1] عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیا کے واسطے

دے محمد کے لئے روزی کر احمد کے لئے
خوانِ فضلُ اللہ سے حصّہ گدا کے واسطے

[1] یعنی مرتبہ معرفت کا اعلیٰ بلندی اور خوبی اور بہتری اور نور عطا کر ان مشائخ عظام کے واسطے ان میں علو بمناسبت نام پاک حضرت سید علی ہے اور طورِ عرفاں بمناسبت نام پاک حضرت سید موسیٰ اور حسنیٰ بمناسبت نام پاک حضرت سیدی حسن اور حمد بمناسبت نام پاک سیدی احمد اور بہا بمناسبت نام پاک سیدی شیخ بہاء الملۃ والدین قدست اسرارہم۔

دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقیِ[۱] عشق انتما کے واسطے

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمد کے لیے
کر شہیدِ عشقِ حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُر نور کر
اچھے پیارے شمسِ دیں بدر العُلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر
حضرتِ آلِ رسول مقتدا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمدِ مرسل مجھے
میرے مولیٰ حضرتِ احمد رضا[۲] کے واسطے

نورِ جاں و نورِ ایماں نورِ قبر و حشر دے
بوالحسین[۳] احمدِ نوری لقا کے واسطے

---

۱ عشقی حضرت شاہ برکت اللہ رضی اللہ عنہ کا تخلص ہے اور انتما یعنی انتساب یعنی نسبت عشق رکھنے والے۔

۲ عرس شریف ۲۳/۲۴/۲۵ صفر المظفر کو بریلی شریف محلہ سوداگران میں ہوا کرتا ہے۔

۳ عرس شریف۔ مارہرہ مطہرہ میں ۹، ۱۰، ۱۱ رجب المرجب کو ہوتا ہے۔

اے خدا فرما عطا صدق و صفا مجدُ علا
حضرتِ امجد علی بو العلا کے واسطے

کر عطا را احمد رضائے احمدِ مرسل مجھے
میرے مولیٰ حضرتِ احمد رضا کے واسطے

بخش دے جُرم و خطا فضل فرما دائماً
حافظِ ملت عزیز الاولیاء کے واسطے

سایۂ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے
رحم فرما آلِ رحمٰں مصطفےٰ کے واسطے

کر عطا ہم کو ضیائے علم دینِ مصطفےٰ
بندۂ مسکیں ضیاء المصطفےٰ کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اِس بےنوا کے واسطے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فاتحہ سلسلہ

یہ شجرۂ مبارک ہر روز بعد نمازِ صبح ایک بار پڑھ لیا کریں، بعدہٗ درودِ غوثیہ سات بار، الحمد شریف ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، قل ہو اللہ شریف سات بار، پھر درودِ غوثیہ تین بار پڑھ کر اس کا ثواب ان تمام مشائخ کرام کی ارواحِ طیبہ کی نذر کریں۔ جس کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اگر وہ زندہ ہے تو اس کے لیے دعائے عافیت و سلامت کریں ورنہ اس کا نام بھی شاملِ فاتحہ کریں۔

درودِ غوثیہ یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

پنج گنج قادری

بعد نمازِ صبح یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ بعد نمازِ ظہر یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ بعد نمازِ عصر یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز مغرب یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز عشاء یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ سب سَو سَو بار، اوّل و آخر تین بار درود شریف۔ اسکی مداومت سے بیشمار برکاتِ دین و دنیا ظاہر ہوں گی۔ نیز بعد نمازِ فجر قبل طلوعِ آفتاب اور بعد نماز مغرب دس بار حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ا بار۔ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۔ا بار۔ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۔ا بار۔ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۔ا بار۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ۔ا بار۔ اس کی مداومت سے سب کام بنیں گے دشمن مغلوب رہیں گے۔

قضائے حاجات و حصولِ ظفر و مغلوبی دشمناں

(۱) اَللّٰہُ رَبِّیْ لَاشَرِیْکَ لَہٗ آٹھ سو چوہتر بار اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ اس قدر عدد معین با وضو قبلہ رو دوزانو بیٹھ کر روزانہ تا حصولِ مراد پڑھیں اور اسی کلمہ کو اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، وضو، بے وضو، ہر حال میں بے گنتی بے شمار زبان سے جاری رکھیں۔

(۲) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ساڑھے چار سو بار، روزانہ تا حصولِ مراد اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار جس وقت گھبراہٹ ہو اسی کلمہ کی بے شمار تکثیر کریں۔

(۳) بعد نماز عشاء ایک سو گیارہ بار۔ طفیلِ حضرتِ دستگیر دشمن ہووے زیر۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف تا حصولِ مراد یہ تینوں عمل امورِ مذکورہ کے لئے نہایت مجرب و سہل الحصول ہیں ان سے غفلت نہ کی جائے۔

جب کوئی حاجت پیش آئے ہر ایک اتنے اتنے اعداد معینہ
پر پڑھا جائے۔ پہلے اور دوسرے کے لئے کوئی وقت معین نہیں
جس وقت چاہیں پڑھیں اور تیسرے کا وقت بعد نمازِ عشاء ہے۔

جب تک مراد بر نہ آئے تینوں اسی ترکیب سے پڑھے

اور جس زمانے میں کوئی خاص حاجت درپیش نہ ہو تو پہلے اور دوسرے
کو روزانہ سَو سَو بار پڑھ لیا کریں۔ اوّل و آخر تین تین بار درود شریف۔

ضروری ہدایات

(۱) مذہب اہلِ سُنّت وجماعت پر قائم رہیں جس پر علماء حرمین شریفین ہیں۔ سُنّیوں کے جتنے مخالف مثلاً وہابی، دیوبندی، رافضی، تبلیغی، مودودی، ندوی، نیچری، غیر مقلد، قادیانی وغیرہم ہیں سب سے جُدا رہیں اور سب کو اپنا دشمن اور مخالف جانیں، اُن کی بات نہ سنیں، اُن کے پاس نہ بیٹھیں، ان کی کوئی تحریر نہ دیکھیں کہ شیطان کو معاذ اللہ دل میں وسوسہ ڈالتے کچھ زیادہ دیر نہیں لگتی۔ آدمی کو جہاں مال یا آبرو کا اندیشہ ہو ہر گز نہ جائے گا دین و ایمان سب سے زیادہ عزیز چیز ہے۔ اُن کی محافظت میں حد سے زیادہ کوشش فرض ہے۔ مال اور دنیا کی عزت دنیا کی زندگی دنیا ہی تک ہیں۔ دین و ایمان سے ہمیشگی کے گھر میں کام پڑتا ہے اُن کی فکر سب سے زیادہ لازم ہے۔

(۲) نمازِ پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ مردوں کو مسجد و جماعت کا التزام بھی واجب ہے، بے نمازی مسلمان گویا تصویر کا آدمی ہے کہ ظاہری صورت انسان کی مگر انسان کا کام کچھ نہیں ہے۔ بے نمازی وہی نہیں ہے جو کبھی نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت کی بھی قصداً کھو دے بے نمازی ہے۔ کسی کی نوکری ملازمت خواہ تجارت وغیرہ کسی حاجت کے سبب نماز قضا کر دینی سخت ناشکری پرلے سرے کی نادانی ہے۔ کوئی آقا یہاں تک کہ کافر کا بھی اگر نوکر کوئی ہو اپنے ملازم کو نماز سے باز نہیں رکھ سکتا اور اگر منع کرے تو ایسی نوکری حرام قطعی ہے اور کوئی وسیلۂ رزق نماز کھو کر برکت نہیں لا سکتا۔ رزق تو اسکے ہاتھ میں ہے جس نے نماز فرض کی ہے اور اس کے ترک پر غضب فرماتا ہے (العیاذ باللہ تعالیٰ)

(۳) جتنی نمازیں قضا ہو گئی ہیں سب کا ایسا حساب کر تخمینے ہیں

باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں اور وہ سب
بقدرِ طاقت رفتہ رفتہ نہایت جلد ادا کریں، کاہلی نہ کریں کہ
موت کا وقت معلوم نہیں اور جب تک فرض ذمہ پر باقی ہوتا
ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔ قضا نمازیں جب متعدد
ہو جائیں مثلاً ۱۰ بار کی فجر قضا ہے تو ہر بار یوں نیت کریں کہ
سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی یعنی جب ایک ادا ہوئی
تو باقیوں میں جو سب سے پہلی ہے۔ اسی طرح ظہر وغیرہ ہر نماز میں
نیت کریں۔ قضا میں فقط فرض اور وتر یعنی ہر دن اور رات
کی ۲۰ رکعت ادا کی جاتی ہیں۔

(۴) جتنے روزے بھی قضا ہوئے ہوں دوسرا رمضان
آنے سے پہلے ادا کر لئے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے
جب تک پچھلے رمضان کے روزوں کی قضا نہ کرلی جائے
اگلے روزے قبول نہیں ہوتے۔

(۵) جو صاحب مال ہیں زکوٰۃ بھی دیں جتنے برسوں کی نہ دی ہو فوراً حساب کر کے ادا کریں۔ ہر سال کی زکوٰۃ سال تمام ہونے سے پہلے دے دیا کریں۔ سال تمام ہونے کے بعد دیر لگانا گناہ ہے لہذا شروع سال سے رفتہ رفتہ دیتے رہیں۔ سال تمام پر حساب کریں اگر پوری ادا ہو گئی بہتر ورنہ جتنی باقی ہو فوراً دے دیں اور اگر کچھ زیادہ نکل گیا ہے تو وہ آئندہ سال میں مجرا کرالیں۔ اللہ عزوجل کسی کا نیک کام ضائع نہیں کرتا۔

(۶) صاحب استطاعت پر حج بھی فرضِ اعظم ہے! اللہ عزوجل نے اس کی فرضیت بیان کر کے فرمایا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ اور جو کفر کرے تو اللہ سارے جہان سے بے پروا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تارکِ حج کو فرمایا ہے کہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر وَالْعِيَاذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰی اندیشوں کے باعث باز نہ رہے۔

(۷) کذب، فحش، چغلی، غیبت، زنا، لواطت، ظلم، خیانت، ریا، تکبر، داڑھی منڈانا یا کتروانا، فاسقوں کی وضع پہننا ہر بری خصلت سے بچیں۔ جو ان سات باتوں کا حامل رہے گا۔ اللہ و رسول کے وعدے سے اس کے لئے جنت ہے۔ جَلَّ جَلَالُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ اٰمین۔ بعد نماز پنجگانہ قبل شروع پنج گنج قادری پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ گردِ من، گردِ خانہ من و گردِ زن و فرزندانِ من و گردِ مال و دوستانِ من حصارِ حفاظت تو شود و تو نگہدار باشی یَا اللّٰہُ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ وَبِحَقِّ اَھْیًا اَشَرَاھِیًا وَبِحَقِّ عَلِیْقًا مَلِیْقًا تَلِیْقًا اَنْتَ

تَعْلَمُ مَا فِی الْقُلُوْبِ وَبِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
وَبِحَقِّ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَسَلَّمْ ایک بار پڑھ کر انگشتِ شہادت پر دم کرکے تین بار اپنے
سیدھے کان کی جانب بہ نیتِ حصار کلمہ کی انگلی سے حلقہ کھینچا
کریں۔ ہر وقت ایسا ہی کریں۔ پھر اس وقت کا عمل پنج گنج سے
شروع کریں اور اگر ہر وقت کی پنج گنج کے عمل کے بعد یَا بَاسِطُ
۷۲ بار اور اضافہ کریں تو اور بہتر ہے اور اگر چاہیں تو وقت فجر یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
وقت ظہر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔ وقتِ عصر حَسْبُنَا
اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وقتِ مغرب رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وقتِ عشاء۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ ط
اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ہر ایک ایک سو گیارہ بار مع درود شریف
اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار۔ نیز وقتِ شب درود غوثیہ شریف

۰۰ ۵ بار اور اضافہ کریں کہ پنج گنج خاص ہو جائے۔

اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف یا کم از کم تین تین بار شب کو سوتے وقت بھی یہ حصار پڑھا کریں اور انگشت شہادت پر دم کر کے مکان کے حصار کی نیت سے اپنے اردگرد ہاتھ لمبا کر کے چوطرفہ حلقہ کھینچیں۔ پھر چت لیٹ کر گھٹنے کھڑے کر کے دونوں ہاتھ دُعا کی طرح پھیلائے ہوئے سینے پر رکھ کر آیۃ الکرسی شریف ایک بار، چاروں قل بالترتیب۔ صرف قُلْ ھُوَ اللّٰہُ، تین بار باقی ایک ایک بار پڑھا کریں اور ہاتھوں پر دم کر کے اپنے سر سے پاؤں تک آگے پیچھے دہنے بائیں تمام جسم پر ہاتھ پھیر کے دہنی کروٹ پر سویا کریں۔ چھوٹے بچے جو خود نہیں پڑھ سکتے ان کے بڑوں سے کوئی اپنے ہاتھوں پر پڑھ کر دم کر کے ان کے جسم پر ہاتھ پھیرا کرے۔

سُورۃ واقعہ اور سُورۃ یٰسٓ اور سورۃ ملک یاد کریں۔ یہ

تینوں سورتیں بھی بلاناغہ شب کو سوتے وقت پڑھ لیا کریں ۔

جب تک کہ حفظ نہ ہوں قرآنِ عظیم سے دیکھ کر پڑھیں۔ یہ سب پڑھنے کے بعد پھر کوئی بات نہ کی جائے، چُپ سو رہیں۔ شب میں اگر ضروری بات کرنا ہی ہو تو بات کرلیں۔ پھر سورۂ کافرون ایک بار پڑھ کر چپکے سو جائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بلیات سے محفوظ رہیں گے، دشمن دفع ہوں گے۔ مرادیں حاصل ہوں گی، رزقِ حلال وسیع ہوگا۔ فاقہ کی مصیبت سے محفوظ رہیں گے اور خدا نصیب فرمائے دولتِ بیدار دیدارِ فیض آثار سرکار ابد قرار حضور سیّد الابرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ان شاء اللہ مستفیض ہونے کی قوی امید رکھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ خاتمہ ایمان پر ہوگا، عذاب سے بچے رہیں گے مگر صحیح پڑھنا شرط ہے۔ قرآنِ عظیم جو صحیح نہ پڑھتا ہو اس پر فرض ہے کہ جلد پڑھنا سیکھے۔ ہر حرف کو اس کے صحیح مخرج سے نکالے۔

ذکرِ نفی و اثبات:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۲۰۰ بار۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ ۶۰۰ بار۔
اِلَّا اللّٰہُ ۴۰۰ بار۔ اوّل و آخر درود شریف تین تین بار۔

ترکیبِ ذکرِ جہر

ذکرِ جہر سے پہلے دس بار درود شریف۔ ۱۰ بار استغفار۔
تین بار آیۃ فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْا لِیْ
وَلَا تَکْفُرُوْنِ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر ذکرِ جہر شروع
کرے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۲۰۰ بار، اِلَّا اللّٰہُ ۴۰۰ بار، اَللّٰہُ
اَللّٰہُ ۶۰۰ بار۔ یہ ذکر دوازدہ تسبیح ہے اس کے بعد حق حق
سو بار یا کم و بیش بطور سہ ضربی یا چہار ضربی۔

یاددہانی

یاد داری کہ وقتِ زادن تو
ہمہ خنداں بُدند تو گریاں
آں چناں زی کہ وقت مُردن تو
ہمہ گریاں شوند تو خنداں

اے عزیز! یاد رکھ کہ تیری پیدائش کے وقت سب خنداں تھے مگر تو تو گریاں تھا۔ ایسا جینا جی کہ تیری موت کے وقت سب گریاں ہوں اور تو خنداں۔ تو اگر اخلاص سے یادِ الٰہی میں تضرع و زاری کرتا رہے۔ ہجرِ حبیب و فراقِ محبوب میں دل تپاں و سینہ بریاں، گریہ کناں رہے تو ضرور، ضرور وقتِ انتقال وصالِ محبوب پا کر شاد و فرحاں اور تیرے فراق پر مخلوق نالاں و پریشاں ہو گی۔

اے عزیز! اپنے یہ عہد یاد رکھ جو تو نے خدا سے اس کے اس ناچیز گنہگار بندے کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر کیے ہیں اور اس فقیر بے توقیر کے لیے بھی دُعا کر کہ جیسی چاہیئے ویسی پابندیِ احکامِ خداوندی میں جیوں۔ تادمِ واپسیں ایسی پابندی کرتا رہوں۔

اے عزیز! تو نے عہد کیا ہے کہ تو مذہب مہذب اہل سُنّت پر قائم رہے گا۔ ہر بد مذہب کی صحبت سے بچتا رہے گا۔ اس پر سختی سے قائم رہنا۔ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ یاد رکھنا۔

اے عزیز! یاد رکھ تو نے عہد کیا ہے کہ تو نماز، روزے ہر فرض اور واجب کو بھی ان کے وقتوں پر ادا کرتا رہے گا اور گناہوں سے بچتا رہے گا۔ خدا کرے تو اپنے عہد پر قائم رہے۔ عہد توڑنا حرام ہے۔ اور سخت عیب اور نہایت بُرا کام ہے۔ وفائے عہد لازم ہے۔ اگرچہ کسی ادنیٰ سے ادنیٰ مخلوق سے کیا ہو۔

یہ عہد تو تو نے خالقِ جل و علا سے کئے ہیں۔

اے عزیز! موت کو یاد رکھ۔ اگر موت کو یاد رکھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ ورطۂ ہلاک سے بچا رہے گا۔ دین و ایمان سلامت لے جائے گا اور اتباعِ شریعت کرتا رہے گا، گناہوں سے بچا رہے گا۔

اے عزیز! آج جاگ لے کہ موت کے بعد سکھ چین، اطمینان و آرام کی نیند سوتا رہے گا۔ فرشتہ تجھ سے کہے گا نَمْ کَنَوْمَةِ الْعُرُوْسِ۔ سُن، سُن، سُن ؎

جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سایہ تلے
حشر تک سوتا رہے گا خاک کے سایہ تلے

اے عزیز! دنیا پر مت ریجھ، دنیا پر والہ و شیدا ہونا ہی خدا سے غافل ہونا ہے۔ دنیا خدا سے غفلت ہی کا نام ہے ؎

چیست دنیا از خدا غافل بُدن
نے قماش و نقرہ و فرزند و زن

پردہ کی اہمیت

عورتیں پردہ کو فرض جانیں ہر نامحرم سے پردہ فرض ہے نہ بے پردہ پھریں نہ بے پردہ گھر میں رہیں۔ باریک کپڑے جن سے بدن یا بال چمکے پہن کر پائنچوں سے اوپر کا حصہ پاؤں کے ٹخنے کے اوپر پنڈلی کا حصہ اور گلا، سینہ کھول کر یا باریک کپڑوں سے نمایاں ہونے کی حالت میں محض غیر نہیں جیٹھ، دیور، بہنوئی بھی نہیں، اپنے سگے چچازاد، خالہ زاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد بھائی کے سامنے ہونا بھی حرام ہے، حرام ہے، بدانجام ہے۔ مردوں پر فرض ہے کہ وہ اپنی بیویوں، بیٹیوں، بہنوں وغیرہا محارم کو بے پردگی سے بچائیں۔ پردے کی تاکید کریں اور عدمِ تعمیل پر انہیں سزا

دے سکتے ہیں سزا دیں جو مرد اپنے محارم کی بے پردگی کی پروا نہ کرے گا، غیر محرموں کے سامنے پھرائے گا خصوصًا اس طرح کہ بے پردگی کے ساتھ بے ستری بھی بعض اعضاء کی ہو دیوث ٹھہرے گا۔ وَالعیاذُ باللہِ تعالیٰ۔

یاراں بکوشید

کئے جاؤ کوشش مرے دوستو
نہ کوشش سے اک آن کو تم تھکو

خدا کی طلب میں سعی کرتے رہو
جتنے ہو سکے مجاہدے کرو

یقینِ کامیابی و کامرانی رکھو۔ قال تعالیٰ وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔ جو ہماری طلب میں کوشش کرتے ہیں ضرور ہم انھیں راہیں دکھاتے، مقصود سے واصل فرماتے ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ تمھارے لئے فتح ہر باب خیر بالخیر فرمائے۔

اس کی راہ میں قدم رکھتے ہی اللہ کریم کے ذمۂ کرم پر تمہارے لئے اجر ہوگا۔ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ حضور پرنور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں مَنْ طَلَبَ شَيْئًا وَجَدَ وَجَدَ جو کسی شے کا طالب ہوگا اور کوشش کریگا پائے گا۔ حدیث ہی کا ارشاد ہے مَنْ طَلَبَ اللّٰهَ وَجَدَهٗ ہاں ہاں بڑھے چلو برابر بڑھے چلو محبت واخلاص شرط ہے۔ پیر کی محبت رسول کی محبت ہے۔ رسول کی محبت خدا کی محبت ہے جتنی محبت زیادہ ہوگی اور جتنی عقیدت پختہ ہو اتنا ہی فائدہ زیادہ سے زیادہ ہوگا اگرچہ پیر از آحاد ناس ہو، وہ باکمال نہ ہو مگر پیر صحیح ہو کہ شرائطِ پیری کا جامع ہو۔ سلسلہ متصل ہوگا تو سرکار سے فیض سے ضرور فیض ملے گا۔ اے فرزندِ توحید! ہر امر میں توحید کو نگاہ رکھ،

خدا ایک، محمد ایک، دو پیر ایک

تیرا قبلۂ توجہ ایک ہونا، ایک ہی رہنا لازم، پریشان نظر، پریشان خاطر دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا نہ بن۔ مجورِ رضائے حق ہو جا۔

دین و دنیا کے ہر کام اخلاص کے ساتھ اسی کے لئے کر، شریعت کی پیروی کر، جادۂ شریعت کی پیروی کر، جادۂ شریعت سے ایک دم کو قدم باہر نہ رکھنا، کھانا، پینا، اٹھنا، بیٹھنا، لیٹنا، سونا، جانا، آنا، کہنا، سننا، لینا، دینا، کمانا، صرف کرنا، ہر امر اسی کے لئے کر، اسی کی رضا ہو مدِ نظر۔ اے رضوی! فنافی الرضا ہو کر سراپا رضائے احمدی رضائے الٰہی ہو جا۔ تیرا مقصود بس تیرا معبود ہو۔ اس کی رضا ہی تیرا مطلوب ہو۔

فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب

کہ حیف باشد ازو غیر او تمنائے

ریا سے بچنے کی کوشش کرتے رہنا۔ ہر کام اخلاص سے

خدا کی رضا کے لئے اتباعِ شریعت کرنا۔ بڑی سعادتِ عظیم مجاہدہ وریاضت ہے۔

ہمارے بعض مشائخ کا ارشاد ہے۔

لوگ ریاضتوں کی ہوس کرتے ہیں، کوئی ریاضت ومجاہدہ ارکان وآدابِ نماز کی رعایت کرنے کے برابر نہیں۔ خصوصًا پانچوں وقت مسجد میں نمازِ باجماعت ادا کرنا۔

ختمِ قرآن کریم

اولیائے کاملین کا ارشاد ہے کہ بے شبہ تلاوتِ قرآن برائے قضائے حوائج مجرب ہے جتنا بھی روز ہوسکے ادب کے ساتھ پڑھتا رہے۔ اگر وہ اس طرح پڑھے بہت بہتر جلد انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہو۔ روزِ جمعہ سے شروع کرو اور پنجشنبہ کو ختم کرو۔ روزِ جمعہ از فاتحہ تا آخر سورۂ مائدہ، روزِ شنبہ از انعام تا

آخر سورۂ توبہ، روزِ یکشنبہ از سورۂ یونس تا آخر سورۂ مریم روزِ دوشنبہ از طٰہٰ تا آخر سورۂ قصص، روزِ سہ شنبہ از عنکبوت تا آخر سورۂ صٓ، روزِ چہارشنبہ از سورۂ زُمر تا آخر سورۂ رحمٰن، روزِ پنجشنبہ از سورۂ واقعہ تا آخر قرآن خلوت میں پڑھیں، بیچ میں بات نہ کریں۔ ہر مہم کے حصول کے علی الاتصال ۱۲ ختم کو اکسیرِ اعظم یقین کریں۔

فضیلتِ درود شریف

درود شریف کے فضائل و برکات بے شمار احادیث میں مذکور ہیں۔ یہاں صرف ایک حدیث درج کی جاتی ہے جس سے اندازہ ہوگا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربارِ گہربار میں ہدیۂ درود پیش کرنا کس قدر فوائدِ دنیوی و اُخروی کو متضمن ہے۔ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور میں آپ پر بکثرت درود بھیجنا چاہتا ہوں پس اس کے لئے کتنا وقت مقرر کردں؟ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جتنا چاہو، میں نے عرض کیا کہ چوتھائی وقت، فرمایا تمھاری خوشی۔ ہاں اگر زیادہ کرو تو تمھارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ آدھا وقت۔ فرمایا تمھاری خوشی۔ ہاں اگر زیادہ کرو تو تمھارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ دو تہائی وقت۔ فرمایا کہ تمھیں اختیار ہے ہاں اگر زیادہ کرو تو تمھارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ حضور تمام وقت۔ تو حضور رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر ایسا کرو تو تمھارے مقاصد (دینی و دنیوی) پورے ہوں گے اور تمام گناہ (ظاہری و باطنی) مٹا دیئے جائیں گے۔ (ترمذی)

تصورِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دور بمکانِ شیخ اور وصال ہو گیا ہو تو جس طرف مزارِ شیخ ہو متوجہ ہو کر بیٹھے۔ محض خاموش باادب بکمال خشوع اور صورتِ شیخ کا تصور کرے اور اپنے آپ کو انکے حضور جانے اور یہ خیال دل میں جمائے کہ سرورِ رسالت علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام سے انوارِ فیوض شیخ کے قلب پر فائض ہو رہے ہیں اور میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریوزہ گری لگا ہوا ہے اس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آ رہے ہیں۔ اس تصور کو بڑھائیے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صورتِ شیخ خود متمثل ہو کر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد دے گی اور راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔

ہر نماز کے بعد یہ مناجات پڑھیں

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یاالٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدارِ حُسنِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
ان کے پیارے منہ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیدِ بے سایہ کے ظلِ لوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستارِ خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مرتجیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پل صراط
آفتابِ ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سلِّم کہنے والے غم زدا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دعائیں نیک ہم تجھ سے کریں
قدسیوں کے لب سے آمین ربنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضاؔ خوابِ گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بیدار عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی لے چلیں جب دفن کرنے قبر میں
غوثِ اعظم پیشوائے اولیا کا ساتھ ہو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ

بے شک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے

جب وہ اس پیڑ کے نیچے تمہاری بیعت

کرتے تھے۔

ضروری ہدایات

(۱) اعلیٰ حضرت امام اہلِ سُنّت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہ اور دیگر علمائے اہلِ سُنّت کی تصانیف کا مطالعہ کیجئے اور اگر آپ خود نہیں پڑھ سکتے تو کسی پڑھے لکھے کو کہیئے کہ وہ آپ کو پڑھ کر سُنائے تاکہ آپکو دین کی صحیح طور پر شناسائی حاصل ہو۔

(۲) فاتحہ خوانی، عرس، میلاد شریف اور گیارہویں شریف میں جہاں آپ کھانا، شیرینی اور پھل رکھتے ہیں ان کے ساتھ علمائے اہلِ سُنّت کی کتابیں بھی رکھیئے اور انھیں تقسیم کیجئے۔

(۳) ہر شہر اور ہر محلہ میں لائبریری قائم کیجئے اور اس میں علمائے اہلِ سُنّت کی تصانیف جمع کیجئے۔

(۴) ہر شہر میں ایک کتب خانہ ہونا چاہیئے جسمیں سُنّی لٹریچر دستیاب ہو

تحریک کی سرگرمیاں

- ☆ میلاد مصطفیٰ ﷺ کا انعقاد
- ☆ تعلیم قرآن (حفظ و ناظرہ) (طلباء و طالبات)
- ☆ تعلیم تجوید (قرأت) (طلباء و طالبات)
- ☆ درس نظامی (طلباء و طالبات)
- ☆ سلسلہ مفت اشاعت
- ☆ تربیتی نشست برائے عقائد و اعمال
- ☆ کیسٹ و کتب لائبریری
- ☆ مقابلے (قرأت، نعت، سوال و جواب، تقاریر، مضمون نویسی)
- ☆ بیت بازی (نعتیہ اشعار پر مبنی)
- ☆ شب بیداری
- ☆ شبینہ کا انعقاد
- ☆ ایام بزرگان دین کا انعقاد
- ☆ کمپیوٹر کلاسز (طلباء و طالبات)

تحریک کے تحت چلنے والے مدرسوں میں اب تک 68 طلباء و طالبات حفظ قرآن کی تعلیم مکمل کر چکے ہیں اور 500 سے زائد طلباء و طالبات حفظ و ناظرہ، تجوید و قرأت اور درس نظامی کی تعلیم مفت حاصل کر رہے ہیں۔